اَفَتَطۡمَعُوۡنَ	اَنۡ	یُّؤۡمِنُوۡا	لَکُمۡ	وَقَدۡ	کَانَ	فَرِیۡقٌ	مِّنۡهُمۡ
کیا پھر تم توقع رکھتے ہو	یہ کہ	وہ ایمان لے آئیں گے	تمہارے لیے	حالانکہ تحقیق	تھا	ایک گروہ	ان میں سے

یَسۡمَعُوۡنَ	کَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ یُحَرِّفُوۡنَهٗ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا عَقَلُوۡهُ	وَهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿75﴾
وہ سنتے تھے	اللہ کا کلام	پھر وہ بدل دیتے تھے اُسے	بعد	اس (کلام) کو سمجھ لینے کے	اور وہ جانتے تھے۔

وَاِذَا	لَقُوا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا ۚۖ	وَاِذَا	خَلَا	بَعۡضُهُمۡ	اِلٰی بَعۡضٍ
اور جب	وہ ملتے ہیں	اُن لوگوں سے جو	ایمان لائے	تو کہتے ہیں	ہم (بھی) ایمان لائے،	اور جب	اکیلے ہوتا ہے	ان کا بعض	دوسروں کے پاس

قَالُوۡۤا	اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ	بِمَا	فَتَحَ اللّٰهُ	عَلَیۡکُمۡ
تو کہتے ہیں:	کیا تم بیان کرتے ہو ان سے	وہ جو	کھولا ہے اللہ نے	تم پر

لِیُحَآجُّوۡکُمۡ	بِهٖ	عِنۡدَ رَبِّکُمۡ ؕ	اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿76﴾
تاکہ وہ حجت بنائیں تمہارے خلاف	اس کو	تمہارے رب کے پاس؟	کیا پھر تم نہیں سمجھتے۔

مختصر شرح

- اَفَتَطۡمَعُوۡنَ: اہل ایمان اس بات کی امید کر رہے تھے کہ مدینہ کے بنی اسرائیل (یہود) اسلام قبول کرلیں گے؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان یہودیوں کی حقیقت بیان کردی۔
- فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ: اس میں یہود کے ان علماء کی طرف اشارہ ہے جو اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر اسے اپنی مرضی کے مطابق بدل دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ علم کا غلط استعمال کرنے والے کے مقابلے میں ایک عام انسان کے لیے حق کو تسلیم کرنا آسان ہوتا ہے۔

حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس سے علم دین کی کوئی ایسی بات پوچھی جائے جسے وہ جانتا ہے، پھر وہ اسے چھپائے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی“۔ (ترمذی: 2649)

- ایسی عادت سے اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت کرے۔
- وَاِذَا لَقُوا: اللہ تعالیٰ مدینہ میں موجود یہودیوں کی چال کے بارے میں بیان کر رہا ہے۔ جب بھی وہ مسلمانوں سے ملتے تو کہتے تھے کہ ہم ایمان لے آئے۔ جب کہ اس جملے سے ان کی مراد یہ ہوتی تھی کہ وہ بھی تو بہر حال ایمان والے ہیں۔ اس طرح کر کے وہ مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے تھے۔
- وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ: تورات میں نبی ﷺ کے تعلق سے کئی نشانیاں موجود تھیں۔ اگر کوئی یہودی بات چیت کے دوران کسی مسلمان

کے سامنے اُن نشانیوں کے متعلق کچھ بول دیتا تو وہ اسے ڈانٹتے کہ تم مسلمانوں کو ان نشانیوں کے بارے میں کیوں بتا رہے ہو ؟ اگر تم ایسا کرو گے تو وہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے تمہارے خلاف حجت پیش کریں گے۔

- اس سے پتہ چلتا ہے کہ دین کو سمجھنے کے معاملے میں وہ کتنی پستی کا شکار تھے۔ وہ اس گمان میں تھے کہ اگر وہ دوسرے لوگوں سے اپنے کرتوتوں کو چھپائے رکھیں گے تو اللہ بھی اسے نہیں جان سکے گا یا ان کی پکڑ نہ کر سکے گا۔

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- جو لوگ اللہ کے کلام کو بدلنے میں اللہ سے ڈرتے نہیں، ان سے اسلام کو قبول کرنے کی امید مت رکھو !
- وہ لوگ دو رُخے تھے اور انہوں نے حق بات کو چھپانے کی بھرپور کوشش کی۔

دعا: اے اللہ ! مجھے قرآن مجید کے ہر حصے پر ایمان لانے کی اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرما !

پلان: ان شاء اللہ ! کسی بھی بات پر عمل کرنے یا اسے پھیلانے سے پہلے میں اسے قرآن و حدیث کی روشنی میں چیک کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
فَرِيْق	فُرَقَاء	جماعت

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ط م ع / س	طَمِعَ	يَطْمَعُ	اِطْمَعْ	طَامِعْ	مَطْمُوْع	طَمْع	لالچ کرنا
100	س م ع / س	سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ	سَامِع	مَسْمُوْع	سَمْع	سننا
518	ع ل م / س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
29	ف ت ح / ف	فَتَحَ	يَفْتَحُ	اِفْتَحْ	فَاتِح	مَفْتُوْح	فَتْح	کھولنا
14	ل ق ي / رض	لَقِيَ	يَلْقٰى	اِلْقَ	لَاقٍ	مَلْقِيّ	لِقَاء	ملنا
26	خ ل و / دع	خَلَا	يَخْلُوْ	اُخْلُ	خَالٍ	–	خُلُوّ	تنہا ہونا
812	أ م ن / أس+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
4	ح ر ف / عل+	حَرَّفَ	يُحَرِّفُ	حَرِّفْ	مُحَرِّف	مُحَرَّف	تَحْرِيْف	تحریف کرنا
3	ح د ث / عل+	حَدَّثَ	يُحَدِّثُ	حَدِّثْ	مُحَدِّث	مُحَدَّث	تَحْدِيْث	بات کرنا
12	ح ج ج / حا+	حَاجَّ	يُحَاجُّ	حَاجِجْ	مُحَاجّ	مُحَاجّ	مُحَاجَّة	حجت کرنا